کھیل کود کے لیے برف کے مجسمے (پُتلے) بنانا

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہمارے یہاں کشمیر میں جب برفباری ہوتی ہے، تو کچھ لوگ تفریحاً کھیل کود میں برف پر اپنا ہنر دکھاتے ہوئے برف سے انسانوں اور جانوروں کے پتلے یعنی بُت بناتے ہیں، جن کے چہرے بھی واضح ہوتے ہیں۔ آپ سے معلوم یہ کرنا ہے کیا اس طرح تفریحاً کھیل کود میں برفباری کے موسم میں برف سے انسانوں اور جانوروں کے پتلے بنائے جاسکتے ہیں؟ اس میں شرعاً کوئی حرج تو نہیں؟ رہنمائی فرمادیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں تفریحاً برف سے انسانوں اور جانوروں کے پتلے بنانا، جس میں چہرہ بھی واضح ہو، سخت ناجائز و حرام ہے کہ اسلام میں بلا عذرِ شرعی تصویر بنانا، بنوانا سخت ناجائز و حرام ہے۔ اسی طرح ان تصاویر کو گھر میں سجا کر رکھنا، آویزاں کرنا رکھنا بھی سخت ناجائز و حرام ہے کہ احادیثِ مبارکہ میں اس کی بہت سخت وعیدیں بیان ہوئی ہیں بلکہ جاندار کی تصویر کے مقابلے میں ان کے مجسموں کی حرمت تو اور بھی زیادہ ہے، لہذا صورتِ مسئولہ میں جس نے بھی ایسا کیا اس پر لازم ہے کہ وہ اللہ عزوجل کی بارگاہ میں صدقِ دل سے اس گناہ سے سچی توبہ کرے اور ان مجسموں کو ختم کرے۔ نیز آئندہ بھی اس گناہ سے باز رہے۔

تصویر بنانے والوں کو بروزِ قیامت سخت عذاب دیا جائے گا۔ جیسا کہ صحیح بخاری شریف کی حدیثِ پاک ہے: "سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان أشد الناس عذاباً عند اللہ المصورون "یعنی میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ بے شک قیامت کے دن اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ عذاب والے، وہ ہیں جو تصویر بنانے والے ہیں۔ (صحیح البخاری، کتاب اللباس، باب عذاب المصورین **یوم القیامۃ**، ج02، ص880، مطبوعہ کراچی)

اسی بارے میں ایک اور حدیثِ پاک ہے: "ان الذین یصنعون ھذہ الصور یعذبون یوم القیامۃ یقال لھم احیوا ما خلقتم "یعنی بے شک یہ جو تصویریں بناتے ہیں، قیامت کے دن عذاب دیے جائیں گے۔ ان سے کہا جائے گا: یہ صورتیں جو تم نے بنائی تھیں، ان میں جان ڈالو۔

(صحیح البخاری، کتاب اللباس، باب عذاب المصورین **یوم القیامۃ**، ج02، ص880، مطبوعہ کراچی)

حکیم الامّت مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: **"تصاویر جمع ہے تصویر کی بمعنی صورت بنانا، یہ جاندار کی**

حرام، بے جان کی جائز ہے۔ **تصویر میں مروجہ فوٹو، قلم کی تصویریں، مجسمے سب ہی داخل ہیں۔۔۔ تصاویر سے مراد جاندار کی تصویریں ہیں جو شوقیہ بلاضرورت ہوں اور احترام سے رکھی جاویں۔** یہ قیدیں ضروری یاد رہیں لہذا نوٹ روپیہ پیسہ کی تصاویر جو ضروری ہیں اور فرش و بستر پر تصاویر جو پاؤں سے روندی جاویں جائز ہے ان کی وجہ سے فرشتے آنے سے نہیں رکتے۔"

(مرآۃ المناجیح شرح مشکاۃ المصابیح، ج06، ص194، مطبوعہ ضیاء القرآن لاہور، ملتقطاً)

فتاویٰ رضویہ میں اس حوالے سے ہے: "غیر حیوان کی تصویر بت نہیں، بت ایک صورت حیوانیہ مضاہات خلق اللہ میں بنائی جاتی ہے تاکہ ذوالصورۃ کے لئے مرأت ملاحظہ ہو اور **شک نہیں کہ ہر حیوانی تصویر مجسم خواہ مسطح کپڑے پر ہو یا کاغذ پر دستی ہو یا عکسی اس معنی میں داخل ہے تو سب معنی بت میں ہیں** اور بت اللہ عزوجل کا مبغوض ہے تو جو کچھ اس کے معنی میں ہے اس کا بلا اہانت گھر میں رکھنا حرام اور موجب نفرت ملائکہ کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام۔"

(فتاویٰ رضویہ، ج24، ص634، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

مزید ایک دوسرے مقام پر سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ ارشاد فرماتے ہیں: "**تصویر کسی صورت حیوانیہ کے لئے مرأۃ ملاحظہ ہو اور اس کا مدار صرف چہرہ پر ہے تو قطعاً یہ سب تصویریں معنی بت میں ہیں** اور ان کا مکان میں باعزاز رکھنا، نصب کرنا، چوکھٹوں میں رکھ کر دیوار پر لگانا یا پردے یا دیوار یا **کسی اونچی رہنے والی شے پر اس کا منقوش کرنا اگرچہ نیم قد یا صرف چہرہ ہو** یا دیوار گیروں پر انسان یا حیوان کے چہرے لگانا یا پانی کے نل کے منہ یا لاٹھی کی بالائی شام پر کسی حیوان کا چہرہ بنوانا یا ایسی کسی بنی ہوئی چیز کو رکھنا استعمال کرنا **سب ناجائز و حرام و مانع دخول ملائکہ** علیہم الصلوٰۃ والسلام۔"

(فتاویٰ رضویہ، ج24، ص638، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

28 رجب المرجب 1442ھ / 13 مارچ 2021ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جا سکتی ہے